LANDSFORENINGEN AF
FORSVARSADVOKATER

ADVOKAT
SAMFUNDET

میں زیرِحراست ہوں
اب کیا ہوگا؟

آپ کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ مجرم ہیں۔ آپ کو وکیل دفاع کا حق حاصل ہے۔ صرف آپ کے وکیل دفاع کو ہی آپ کے مفادات کی نگہبانی کرنی چاہئے۔

یقینی طور پہ آپ کے ذہن میں بہت سارے سوالات ہوں گے جن کے آپ جواب چاہتے ہیں. اس وجہ سے چند تجربہ کار وکیلوں نے یہ کتابچہ مرتب کیا ہے کہ جب آپ ایک مجرمانہ مقدمے میں زیرِحراست ہوں توآپ کا دفاع کرنے والے کیا کر سکتے ہیں

اپنے وکیل دفاع کو فون کریں

جب آپ جیل میں زیرِ حراست ہوتے ہیں تو اس دوران آپ کا وکیل دفاع یہ بتا نے کے لئے کہ مقدمہ میں کیا ہورہا ہے آپ کے ساتھ باقائدگی سے ملاقات کرتا ہے۔ آپ ہمیشہ اپنےوکیل دفاع کو خط لکھ سکتے ہیں یا ٹیلی فون کر سکتے ہیں۔ آپ وکیل دفاع کو جو کچھ بھی لکھتے ہیں اسے کوئی چیک نہیں کرتاہے۔ اگر آپ فون ہی کرنا چاہتے ہوں توجیل کے محافظ کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ فون ملائے تا کہ آپ اپنے دفاعی وکیل سے بات کر سکیں یا پیغام چھوڑ دیں۔

صرف آپ کے مفادات

آپ کے وکیل دفاع کا اہم ترین ذمہ پورے مقدمہ کے دوران آپ کی مدد کرنا ہوتا ہے۔ دونوں صورتوں میں یعنی تحقیقات کے دوران اور جب عدالت میں مقدمہ کا فیصلہ کیا جانا ہوتا ہے۔

آپ آزادانہ طور پرکسی دوسرے وکیل دفاع کو بھی چن سکتے ہیں۔ چاہے عدالت نے آپ کا دفاعی وکیل مقرر کیا ہو یا اُسے آپ نے خود چنا ہو، وکیل دفاع نجی وکالت کی فرم چلاتا ہے، جس کا کاروبار پولیس، وکیل استغاثہ اورعدالت کے اثر سے آزادا ہوتا ہے۔

جب آپ کا وکیل دفاع موجود ہے توصرف وہی آپ کے مقدمہ کی پیروی کر سکتا/سکتی ہے۔

اپنے دفاعی وکیل کو استعمال کریں

آپ کا وکیل دفاع پولیس کی تفتیش کے دوران اور جب آپ نے عدالت میں جانا ہوتا ہے، آپ کی مدد کرتا ہے۔ آپ اُس سے بہت سارے اہم سوالات کے متعلق مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

اپنے دفاعی وکیل کو ان مقاصد میں استعمال کریں :

• پوچھ گچھ

آپ کو پولیس کے ہاں یا عدالت میں پوچھ گچھ اور بیان دیتے وقت اپنے وکیل دفاع کوساتھ رکھنے کا حق حاصل ہے۔ آپ خود فیصلہ کرتے ہیں کہ آیا آپ سوالوں کے جواب دینا چاہتے ہیں. اس لئےآپ وکیل دفاع سے بات چیت کریں کہ آپ کس حد تک سوالوں کے جواب دینا چاہتے ہیں، اوریہ کہ جس وقت پولیس آپ سے پوچھ گچھ کرے تو آپ کے وکیل دفاع کو وہاں موجود ہونا چاہئے۔

• اہم ثبوت

اگر کوئی مخصوص گواہ ہوں جن سے پوچھ گچھ کرنا ایک اچھا خیال ہو تو یہ بات اپنے وکیل دفاع کو بتائیں۔ آپ کا وکیل دفاع پولیس سے چند مخصوص گواہوں سے پوچھ گچھ کرنے کی التماس کر سکتا ہے۔ اگرآپ کے خیال میں کسی تیکنیکی معائینہ کی ضرورت ہے تو اپنے وکیل دفاع کو اس سے بھی آگاہ کریں۔

• پولیس کا مواد

آپ کے وکیل دفاع کو پولیس کا مواد بھیجا جاتا ہے۔ وہ آپ سے ملاقات کرتا ہے تاکہ آپ دونوں مقدمہ کے بارے میں بات چیت کر سکیں۔ اپنے وکیل دفاع

کی موجودگی میں آپ پولیس مواد کے کاغذات کو پڑھ سکتے ہیں۔ آپ کا وکیل دفاع پولیس مواد کے کاغذات آپ کو ساتھ نہیں دے سکتا ۔ آپ کا وکیل دفاع کسی دوسرے شخص کو بھی پولیس مواد کے کاغذات پڑھنے کو نہیں دے سکتا ہے۔

پولیس آپ کے وکیل دفاع کو آپ کے مقدمہ کی مخصوص چیزویں آپ کو بتا نے کی ممانعت کر سکتی ہے۔ مثال کے طور پہ اس کا تعلق جو کچھ گواہوں یا دوسرے ملزموں نے پولیس کوبیانات دیئےہوں، سے ہو سکتا ہے۔ اس کے بر عکس آپ کا وکیل آپ کو بتا سکتا ہے کہ پولیس نے اس قسم کی ممانعت کر رکھی ہے۔

• صیغہ راز کی بات چیت

آپ کا وکیل دفاع پولیس یا دوسرے لوگوں کو یہ نہیں بتا سکتا کہ آپ دونوں آپس میں کیا بات چیت کرتے ہیں۔ اگر آپ نے باہمی طور پر طے کر لیا ہو تو آپ کا وکیل دفاع پولیس کو بتا سکتا ہے کہ آپ نے کیا بات کی ہے۔ اگرملاقات کے وقت وکیل دفاع کے ساتھ کوئی مترجم بھی موجود ہو، تو مترجم بھی کسی کو کچھ نہیں بتا سکتا کہ آپ نے کیا کہا ہے۔ آپ اپنے وکیل دفاع کے ساتھ محفوظ طریقے سے بات چیت کر سکتے ہیں، کیونکہ یہ بات چیت صیغۂ راز میں رہتی ہے۔

نیا وکیل دفاع

آپ خود منتخب کر سکتے ہیں کہ آپ کسے اپنا وکیل دفاع مقرر کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کوئی دوسرا وکیل دفاع مقرر کرنا چاہتے ہیں، تو اس وکیل کو لکھیں جسے آپ مقرر کرنا چاہتے ہیں۔ یا پھر آپ عدالت یا پولیس کو لکھ سکتے ہیں. آپ اس کا ٹھیک پتہ ڈھونڈنے کے لئے جیل کے عملے سے مدد حاصل کر سکتے ہیں۔ عدالت وکیل دفاع تبدیل کرنے کا حق ہمیشہ نہیں دیتی ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ جسے اپنا وکیل دفاع بنانا چاہتے ہوں وہ اِسی مقدمہ میں کسی دوسرے شخص کا وکیل دفاع ہو۔ ایک وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ مقدمہ میں تاخیر ہو جائے مثال کے طور پر نئے وکیل دفاع کو لمبا وقت چاہئے کہ وہ مقدمہ سے واقف ہو سکے، یا یہ کہ ایک مخصوص وقت پر عدالت میں پیش ہونے کا اس کے پاس وقت نہ ہو۔

وکیل دفاع کی فیس کی ادائیگی

عدالت سرکاری خرچہ پر آپ کے لئے ایک وکیل دفاع مقرر کرتی ہے، قطع نظر اس کے آیا آپ نے خود یا عدالت نے وکیل تلاش کیا ہو۔ اس مطلب یہ ہوا وکیل دفاع کی فیس عبوری طور پر سرکاری خزانہ سے ادا کی جائے گی۔ اگر آپ کو بری کردیا جاتا ہے تو آپ کو خود فیس نہیں ادا کرنی پڑے گی۔ اگر آپ کو سزا ہو گئی ہو تو وکیل دفاع کی فیس کا کچھ حصہ یا پوری فیس آپ کو ادا کر نی پڑتی ہے۔ یہ بات ایک یا ایک سے زیادہ سابقہ دفاعی وکیلوں کی ادا شدہ فیس کے بارے میں بھی عائد ہوتی ہے۔

عدالت فیس کی رقم کی کا تعین ایک ہدایاتی شرح فیس کے پیش نظر کرتی ہے، جس کی معلومات آپ کو وکیل دفاع سے مل جائیں گی۔

فیس کا حساب کتاب اس وقت کے تناسب سے کیا جاتا ہے جو وکیل دفاع نے مقدمہ میں استعمال کیا ہو۔
اس میں تفتیشوں میں شرکت نیز جیل میں ملاقاتوں کا شماراور سماعتوں کی تعداد بھی شامل ہوتی ہے۔ عدالت فی گھنٹہ کے حساب سے شرح ادائیگی1.937,50 کراؤن یعنی (1.550) + ممس (وی اے ٹي) کو بنیاد مانتی ہے۔

سماعت کے لئے ادائیگی میں تیاری کا وقت بھی شامل ہے. اس لئے وکیل دفاع کو جتنا وقت عدالت میں پیش ہونا پڑتا ہے اسے ہرایک گھنٹہ کے عوض 1 ½ گھنٹے کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

وکیل دفاع کو جو رقم سرکاری خزانہ سے ادا کی جاتی ہے وہ اس کے علاوہ کوئی اور رقم حاصل کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ اگر آپ کوئی مخصوص وکیل دفاع مقررکرنا چاہتے ہیں جو اس علاقہ سے

باہر رہتا ہے جس میں آپ کے خلاف مقدمہ چل رہا ہے، توآمد ورفت کے اخراجات کے استثناء کے ساتھ عدالت اسےسرکاری خرچہ پر وکیل دفاع مقرر کر سکتی ہے۔

اگر وکیل دفاع اپنے آمد و رفت کے اخراجات سے دستبردار نہیں ہوتا، تو وہ آپ سے اخراجات ادا کرنے کا تقاضا کر سکتا ہے۔ آپ کو تحریری طور پہ آگاہ کیا جانا چاہئے تا کہ آپ کے لئے ممکن ہو کہ کسی دوسرے وکیل دفاع کو چن سکیں۔

ملاقات اور خط وکتابت پر کنٹرول
(Besøgs- og brevkontrol) (B+B)

آپ کا حق ہے کہ کوئی آپ سے ملاقات کرنے آئے اور آپ خط و کتابت ارسال اور موصول کرنے کا بھی حق رکھتے ہیں۔ اگر آپ پر ب+ب (B+B) عائد ہو تو صرف پولیس کی موجودگی میں آپ سے ملاقات کی جا سکتی ہے۔ اگر پولیس یہ طے کرے کہ کوئی آپ سے ملا قات کرنے کو نہیں آ سکتا تو آپ تقاضا کر سکتے ہیں کہ عدالت پولیس کے فیصلہ کے خلاف حکم جاری کرے۔

اگر آپ پر ب+ب (B+B) عائد ہو تو پولیس آپ کے خطوط پڑھ سکتی ہے اور آپ کی ڈاک کی آمد کو 'روک' سکتی ہے۔ اگر آپ مقدمہ کے متعلق کچھ لکھتے ہیں توآپ کی طرف سے جیل سے باہر جانے والے خطوط پر بھی یہی پابندی لاگو ہوتی ہے۔

اگرپولیس آپ کے نام آنے والے یا آپ کی طرف سے جانے والے خط کو اپنے پاس رکھ لیتی ہے، تو اس کے بارے میں عدالت ازخود فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ ٹھیک ہے؟ آپ اور آپ کے وکیل دفاع دونوں ہی کو مطلع کیا جاتا ہے۔

لواحقین کے ساتھ رابطہ

اگر آپ کو تنہائی میں رکھا گیا ہو یا آپ پر ب+ب (B+B) عائد ہو تو آپ کا وکیل دفاع آپ کے خاندان، دوستوں اور کام دہندہ کو پولیس سے اجازت نامہ حاصل کئے بغیر کوئی پیغامات نہیں دے سکتا ہے۔ اگر پولیس اس قسم کے رابطہ کی اجازت نہیں دیتی، تو آپ خود تحریر کر سکتے ہیں، آپ کی تحریر کو پہلے پولیس پڑھے گی۔ آپ کا وکیل دفاع بھی بند کمرے میں ہونے والی عدالتی سماعت یا مقدمہ کے مواد کا حوالہ نہیں دے سکتا ہے۔

ملاقات کی اجازت

باوجودیکہ آپ پر ب+ب (B+B) عائد نہ ہو تب بھی جن افراد سےآپ ملاقات کے خواہشمند ہوں جیل کے حکام سےان کی منظوری لینا ضروری ہے۔ اس کا طریقہ کار یہ ہے کہ آپ کو ایک فارم کی شکل میں ملاقاتی اجازت نامہ ملتا ہے، جسے آپ اُن افراد کو بھیج دیں جن سے آپ ملاقات کرنا چاہتے ہوں۔

جیل میں زیرِحراست

جب تک پولیس آپ کے مقدمہ میں تفتیش کر رہی ہو، تو آپ کو ایک بار زیادہ سے زیادہ چار ہفتوں کے لئے جیل میں رکھا جا سکتا ہے۔ جب یہ مدت ختم ہو جاتی ہے تو ایک جج کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہوتا ہے آیا آپ کو زیر، حراست رکھنے کی وجہ بدستور جاری ہے۔ یہ کارروائی ایک مختصر سماعت میں ہوتی ہے جس میں آپ کی موجودگی آپ کا حق ہے۔

آپ کے وکیل دفاع کے لئے یہ ممکن ہوتا ہےکہ وہ احتجاج کرے اور دلائل دے کہ آپ کو رہا کر دیا جائے۔ دوسری طرف سے وکیل استغاثہ دلائل دے گا کہ آپ کو جیل میں رکھا جانا کیوں برقرار رہنا چاہئے۔

جج حراست میں کئی بار توسیع کر سکتا ہے. ایک بار زیادہ سے زیادہ چار ہفتوں کے لئے۔ ہر بار جب آپ کی حراست میں توسیع دینے کا فیصلہ کیا جانا ہو تو آپ کا حق ہے کہ ہر سماعت کے دوران آپ عدالت میں موجود ہوں۔ اگر جج آپ کو رہا نہیں کرتا تو آپ اس کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتے ہیں.

حراست کی رضاکارانہ توسیع

جب حراست کا عرصہ ختم ہونے کے قریب ہو تو آپ وکیل دفاع کے ساتھ مل کر یہ فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ رضاکارانہ طور پر اپنی حراست میں 2 یا 4 ہفتوں کی تو سیع کرنا چاہتے ہیں۔ اگرآپ چاہیں تو آپ کا وکیل دفاع یہ عدالت کو لکھ سکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس معاملہ کی عدالتی سماعت نہیں ہوگی، اور ایسا کرنے سے وکیل دفاع کی فیس پہ اٹھنے والے آپ کے اخراجات میں کمی ہو گی۔

جب آپ کے مقدمہ میں حتمی تاریخ مقرر کردی جاتی ہے، کہ کب عدالت فیصلہ کرے گی، تو جج یہ فیصلہ کرسکتا ہے کہ آپ کواُس تاریخ تک جیل میں رکھا جائے۔ اس صورت میں 4 ہفتوں کا اصول لاگو نہیں ہوتا ہے۔

تنہائی میں رکھنا

جج یہ فیصلہ کر سکتا ہے آپ کو جیل میں دیگر قیدیوں سے الگ تھلگ رکھا جائے۔ آپ جج کے فیصلہ کے خلاف ہائی کورٹ میں اپیل کر سکتے ہیں۔

کیا آپ کو شک و شبہ ہے؟

آپ کے وکیل دفاع کے لئے ہمیشہ یہ بتانا ممکن نہیں ہوتا کہ وہ کب آپ سے ملا قات کرنے آئے گا۔ اس لئے یہ ایک اچھا خیال ہے کہ آپ اپنے سوالات لکھ لیں تا کہ جب وکیل دفاع سے ملا قات ہو تو آپ وہ سوالات پوچھ سکیں ۔

اگر آپ کو بے یقینی ہو یا ذہن میں کوئی شک و شبہ ہو کہ آپ کے مقدمہ میں کیا ہو رہا ہے تو آپ جیل سے اپنے وکیل دفاع کے ساتھ رابطہ کرنے کا ہمیشہ حق رکھتے ہیں۔

وکیل دفاع کا پہلا نام اور خاندانی نام :